

✓ U-82



۸۸
محمد عبدالملک بن بکر
ماہنامہ سنہ ۱۳۷۱
جلد ۵ نمبر ۶۱۹۹۸



انگھوت سي تنگ کر پھی تو گھیا . سیدل کر یہ نی کب مٹا یا داغ
روشنی دی چراغ کی مانند کورین اپنی کام آیا داغ
سپرداغ سی نہ کام لیا زخم دل پر لیا چہا یا داغ
دست رکھین جو آپ کی دیکھی دل بہ لار خون نی کہا یا داغ
تو وہ کل ہی کہ تیری دیکھنی سے باغ ہکو ملایا جو پایا داغ
توئی امی مہر ماہ کامل کو سب نہ جرح کا بنا داغ
کلشن دہر سی یہ پہل پایا ہمینی اوس باغ کا اوٹھایا داغ
سہ کی صورت بہا لکھون روون ابر کی طرح مجہد چہا یا داغ
آتش داغ نی جلایا تھا آسٹون نی مگر چہا یا داغ
بابی وہ چند روشنی اوسہا ماہ کامل سی جب لڑا یا داغ
زلف مشکین کی دگلو یا در سے کہی چہا ہونو پایا داغ

